سوال

(948) مرد اگر کسی پر تہمت لگائے تو   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیاس کا رشیطان ہے آپ کے ہاں ۔ مرد اگر کسی پر تہمت لگائے تو اس کو کتنے کوڑے لگائے جائیں ، عورت پر قیاس نہ کیا جائے ۔   (طارق ندیم ، اوکاڑوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہم پر بہتان ہے سُبۡحَانَكَ هَٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيمٌ کیونکہ ''قیاس کا رشیطان ہے ۔ '' ہم نہیں کہتے اور نہ ہی یہ ہمارا عقیدہ ہے ۔ ہم تو یہ کہتے ہیں قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکی سنت وحدیث کی نص کے مقابلہ میں قیاس کا رشیطان ہے ۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے ، اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے کہا : { مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسۡجُدَ إِذۡ أَمَرۡتُكَ قَالَ أَنَا خَيۡرٞ مِّنۡهُ خَلَقۡتَنِي مِن نَّارٖ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٖ } [الأعراف : ۱۲]['' اللہ نے پوچھا میں نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا ، پھر کس چیز نے تمہیں روکا ۔ کہنے لگا : میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے ۔ ''] تو اللہ تعالیٰ کے آدم علیہ السلامکو سجدہ کرنے کے حکم والی نص کے مقابلہ میں شیطان نے قیاس کیا ، تو جب '' قیاس کا رشیطان ہے ۔ '' ہم پر بہتان ہوا تو بعد والا سوال '' مرد اگر کسی ... الخ '' بنتا ہی نہیں ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 861

محدث فتویٰ